اے۔ وی۔ ایم پروڈکشنز کا شاہکار

1951

117

बहार

yes

192

V. good

بہار

اداکاران ﴿ وجینتی مالا۔ پران۔ کرن دیوان
اوم۔ سندر۔

رتن بینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

مختصر کہانی

چودھری گوردھن لال سیٹھ گوردھن لال بدر اس کے ہردلعزیز زندہ دل اور مالدار آدمی تھے۔ لتا ان کی اکلوتی بیٹی تھی جو تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بلند ناچ اور گانے میں کمال اور خوبصورتی میں بے مثال تھی اور چودھری صاحب کی دوسری بیوی اور لتا کی سوتیلی ماں تھی اس لئے اور باپ بیٹی کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق تھا اسی لئے ان تینوں میں ہمیشہ ان بن رہا کرتی تھی لیکن گوردھن لال جی کی خوش کلامی سے سونا ماحول سونا بن جاتا تھا ——— شیکھر ایک آوارہ قسم کا نوجوان تھا جو لتا کی سوتیلی ماں اوما کا رشتہ دار تھا اوما کی خواہش تھی شیکھر کی شادی لتا سے ہو جائے اسی لئے وہ ہر وقت چودھری صاحب کے سینے پر سوار رہتی تھی لیکن چودھری صاحب اتنے نادان نہیں تھے کہ وہ بلا سوچے سمجھے اور لتا کی مرضی کے بغیر اس کا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دے دیتے ...... باقی پردۂ فلم پر ملاحظہ ہو۔

بہار کے گانے

۱ ——— لتا

دنیا کا مزہ لے لو دنیا تمہاری ہے۔ دنیا تمہاری ہے دنیا تمہاری ہے
دنیا کو لات مارو دنیا سلام کرے
ٹر مر سلام کرے جھک جھک سلام کرے
بچہ بچہ سلام کرے کبھی نمستے جی تو کبھی رام رام کرے

دنیا کے باپ ہو یہ دنیا تمہاری ہے دنیا تمہاری ہے دنیا تمہاری ہے
دنیا سے ڈرو گے تو یہ دنیا دبائے گی
آنکھیں دکھلائے گی رعب جمائے گی
ہنسی اڑائے گی چین نہ لینے دیگی جان جلائے گی
تان کے سینہ چلو دنیا تمہاری ہے دنیا کا مزہ لے لو دنیا تمہاری ہے
دنیا کے جتنے نظارے ہیں تمہارے ہیں
یہ پھول تمہارے ہیں ستارے تمہارے ہیں
چندا تمہارا ہے چندنیاں تمہاری ہے دنیا کا مزہ لے لو دنیا تمہاری ہے

۲ ———— مالتی

ستائے ہوئے کو ستاتی ہے دنیا مٹائے ہوئے کو مٹاتی ہے دنیا
مناتی ہے اپنے گھروں میں دیوالی غریبوں کے دیپک بجھاتی ہے دنیا
او دنیا والے کتنے ظالم ہیں تیرے دنیا والے باہر سے یہ تن کے اجلے لیکن من کے کالے
زمانہ ہمارا زمانہ نہیں ہے یہاں بیکسوں کا ٹھکانا نہیں ہے
ہماری خوشی چھین لیتی ہے دنیا کوئی دن ہمارا سہانا نہیں ہے
او دنیا والے کتنے ظالم ہیں تیری دنیا والے
دنیا کب تلک یونہی رہنا پڑے گا ستم تیری دنیا کا سہنا پڑیگا
تجھی سے ہے شکوہ تجھی سے شکایت تجھی سے او مالک یہ کہنا پڑے گا
او دنیا والے کتنے ظالم ہیں تیری دنیا والے

۳ ———— مالتی

اے زندگی کے راہی ہمت نہ ہار جانا بیتے گی رات غم کی بدلے گا یہ زمانہ
کیوں رات کی سیاہی تم کو ڈرا رہی ہے ہارے ہوئے مسافر منزل بلا رہی ہے

بس جائے گا کسی دن اجڑا جو آشیانہ
بیتے گی رات غم کی بدلے گا یہ زمانہ

۴ —————— لتا

چھوڑو جی چھوڑو جی کنہیا ہا ہا   دوڑو جی دوڑو جی دیکھے تیرا ہیا
نٹ کھٹ نجیئے چھیں چھیلے کرو دہماری بیّاں لاج کی ماری تیرے میں ہاری دیجی پرودگی
جاؤ جی جاؤ جی جاؤ جی ہو نہ بلیّاں ہمار چھوڑو جی......
ابھی نہیں بنیاں چھچھوری کاہے کرو جو رجوری   چھوٹی نندا دیو کی طرف کھینچو خبر یا نہ ہوگی
توڑو نہ توڑو نہ نہ توڑو جی تپلی کلیّاں ہمار چھوڑو جی
بیلی ڈگریا بیچ چھیڑو نہ چھیڑو سنوریا   مانو نہ مانو جانو نہ جانو میں ہوں تمہاری بنوریا
آنا جی آنا جی آنا کلیّاں ہمار۔ چھوڑو جی

۵ —————— کمار

قصور آپ کا حضور آپ کا   میرا نام لیجئے نہ میرے باپ کا
غصے کو چھوڑیئے دھیرے دھیرے بولیئے   میری سرکار ذرا آنکھوں کو کھولیئے
نیتن کو بھول کے آؤ ذرا ہوش میں   دھوکے میں آؤ نہ جوانی کے جوش میں
فائدہ ہے کیا جھوٹی ٹیپ ٹاپ کا   میرا نام لیجئے......
کوئی بات کیجیے تو پہلے تول تال کے   چلئے نہ چال ایسے ڈول ڈال کے
حسن کا حضور کو بڑا گمان ہے   حسن چار روز کا مہمان ہے
کہاں جائے گا غرور آپ کا   میرا نام لیجئے

۶ —————— لتا

قصور آپ کا حضور آپ کا   میرا نام لیجئے نہ میرے باپ کا
مرد ہو کے چھوکری سے مات کھا گئے   کیسے کیسے دھوکے میں جناب آ گئے

ٹھیک پہلے اپنا مزاج کیجئے   ہسپتال جا کے علاج کیجئے
دماغ چل گیا ہے ضرور آپ کا
میرا نام لیجئے ــــ
پسینہ تو پونچھئے کپڑوں کو جھاڑیئے   پھٹی پھٹی آنکھوں سے ہم کو نہ تاڑیئے
حضور کی میں کنیز ہوں ٭ ٭ آپ کوئی چیز ہیں تو میں بھی کوئی چیز ہیں
مزاج کھو گیا ہے حضور آپ کا
میرا نام لیجئے ــــ

۷ ــــــــ مالی

بھگوان دو گھڑی ذرا انسان بن کے دیکھ
دھرتی پہ چار دن کبھی مہمان بن کے دیکھ
ہے جن کو تیری یاد کبھی ان کی لے خبر
او آسمان والے غریبوں پہ کر نظر
دل میں کسی غریب کے ارمان بن کے دیکھ   دھرتی پہ......
جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ تیری نظر میں ہے   آ دیکھ میری لاج کی نیا بھنور میں ہے
سب جانتے ہوئے بھی نہ انجان بن کے دیکھ۔   دھرتی پہ چار دن....
تجھ کو خبر نہیں کوئی کتنا نراش ہے۔ تنکے کی ڈوبتے کو او مالک تلاش ہے
انسان بن سکے نہ تو بھگوان بن کے دیکھ۔ دھرتی پہ چار دن....

۸ ــــــــ لتا

سیاں دل میں آنا رے آ کے پھر نہ جانا رے چھم چھما چھم چھم
راجہ بن کے آنا رے مو سے لپٹ کے جانا رے چھم چھما چھم چھم
چاندنی رات ہوگی تاروں کی برات ہوگی

پہلے پہلے پیار کی پہلی پہلی بات ہوگی
خوشی خوشی گائیں گے ہم گیت سہانا رے۔ سیّاں ——
تھوڑی تھوڑی چھیڑ ہوگی تھوڑا تھوڑا پیار ہوگا
کبھی اقرار ہوگا کبھی انکار ہوگا۔
تیرا منانا میرا روٹھ جانا رے۔ سیّاں ——
تم میرے پاس ہوگے غم بڑی دور ہوگا۔ کہنا ہے جیا میرا ہوگا ضرور ہوگا
لانا رے لانا تشریف لانا رے۔ سیّاں ——

۹
اے زندگی کے راہی ہمت نہ ہار جانا۔ بیتے گی رات غم کی بدلے گا یہ زمانہ
غم کی گھٹائیں چھائیں پر کھلی ہیں خوشی کی۔ جیسے بجھا ہو تیرے گھر یا یہ بے بسی کی
کب تک بنے گا آخر تیرو دنگ تو نشانہ۔ بیتے گی رات غم کی بدلے گا یہ زمانہ
آنکھوں سے تیری غم کے آنسو جو بہہ رہے ہیں ٹکڑے ہیں تیرے دل کے تجھ سے یہ کہہ رہے ہیں
یہ زندگی کی بازی ہنس ہنس کے کھیل جانا۔ بیتے گی رات غم کی بدلے گا یہ زمانہ

۱۰
نا ——
پیار کی بہار لے کے دل کا قرار لے کے
آجا رے آجا پردیسیا
کوئی میرا دوش ہے نہ میرا قصور ہے
کیوں رے میرے ساجنا نظروں سے دور ہے
نظروں میں پیار لے کے سپنوں کے ہار لے کے۔ آجا رے آجا پردیسیا
کہاں گئے ظالما تجھ کو پکار کے
یاد کرو بالما وعدے وہ پیار کے

گل و گلزار ہے کے۔ باغ و بہار ہے کے
آ جا رہے آ جا یہ دنیا۔

سینما سنگیت

جس کے اندر بہترین فلموں کے گانے ہوئے ۲۵۰ سے بھی زائد وہ دل کش گانے درج کئے ہیں جنھیں تقریباً ۲۵۰ بہترین فلموں میں سے چُنا ہے جن کو زمانہ حال کی مشہور ایکٹرسوں اور ایکٹروں جیسے کامنی کوشل نرگس۔ ثریا۔ گیتا بالی ریحانہ۔ مدھوبالا۔ مینا۔ ککو و اشوک کمار۔ دلیپ کمار۔ دیو انند۔ سہگل۔ یعقوب موتی لال۔ کرن دیوان۔ جیندر، موہن شیام وغیرہ وغیرہ نے گایا ہے جن کو ایک بار پڑھنے و سننے سے انسان تڑپ جاتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ ہارمونیم پر گانے سے تو ان گانوں کے لطف کی کوئی حد نہیں رہتی اگر آپ کو فلمی گانوں کے پڑھنے سننے کا ذرا بھی شوق ہے تو آج ہی اس کتاب کو طلب فرمایئے۔

قیمت صرف ۸ ڈاک محصول معاف۔ ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

(کمال [illegible] پریس بلیماران دہلی)